ستمبر ۱۹۱۶ء

رجسٹرڈ نمبر ۸۹ — رجسٹرڈ نمبر ۱۰۸۹

جلد ۶ — نمبر ۶

فیض بخش زینت غیب نما امید پنجاب ہر رنگ ۱۲۱ از فیض روفیض ابجا

کیمیائے قدیم وجدید
طب یونانی وویدک صنعت وحرفت ودیگر
علوم قدیمہ پر علمی وعلمی روشنی
ڈالنے والا

رسالہ

مفتاح الاسرار

معہ ڈائری تجربات

ہر ماہ کی یکم تاریخ زیر ایڈیٹری ابوالاقبال حکیم محمد بخش صاحب
شائع ہوتا ہے

سالانہ چندہ ۲ر

قابل توجہ قواعد وضابطہ

(۱) خط وکتابت میں نمبر خریدار اور پتہ خوشخط۔ جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہئے۔ ورنہ جواب نہ ملنے کی شکایت معاف۔

(۲) رسالہ نہ پہنچنے کی اطلاع دفتر میں ۱۰ تاریخ تک آنی چاہئے۔ ورنہ رسالہ بہر رنگ ارسال ہوگا۔

(۳) خط کی تعمیل میں دیر ہو تو ہفتہ کے بعد ضرور یاد دہانی کرائیں

(۴) رسالہ کی خریداری خواہ کسی وقت ہو مگر شروع سال سے حساب ہوگا۔ البتہ سال بھر کے جملہ پرچے دفتر سے مہیا کئے جائیں گے۔

اسلامیہ سٹیم پریس لاہور میں باہتمام منشی مظفر الدین صاحب مینیجر چھپا
اور حکیم محمد بخش پبلشر نے دفتر مفتاح کیمپ انبالہ سے شائع کیا

تاخیر اشاعت و ہماری مجبوری

ہم ہر چند کوشش کرتے ہیں۔ کہ مفتاح الاسرار باقاعدہ آپ کی خدمت میں پہنچے۔ لیکن ہم سخت مجبور ہیں۔ کہ ایسا نہیں ہوتا۔ آپ صاحبان سمجھتے ہونگے۔ کہ یہ ہماری خطا ہے نہیں ایسا نہیں ہے۔ جو رسالے بڑے مقامات مثلاً دہلی۔ لاہور سے شائع ہوتے ہیں۔ ان کو مقامی مطابع سے کام لینے میں۔ دقت نہیں ہوتی۔ لیکن ہم ایسے مقام پر ہیں۔ جہاں کوئی ایسا مطبع نہیں جو رسالہ کو چھاپ سکے۔ گو یہی صورت جالندھر میں تھی۔ حسن اتفاق سے ان دنوں ہمارے کرمفرمائے مولوی عبدالحق صاحب مالک رفاہ عام سٹیم پریس کی خاص مہربانی سے مفتاح باقاعدہ شائع ہوتا رہا۔ موجودہ مطبع بھی گو صاحب موصوف کے بھائی صاحب کا ہے۔ لیکن ان کے اپنے مطبع اور موجودہ مطبع کی باقاعدگی اور خوش انتظامی میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ ماہ جولائی کے رسالہ کو ہی ملاحظہ فرمائیے۔ کاتب نے کاپی لکھ کر مطبع میں ۱۱ جولائی کو داخل کر دی۔ لیکن تمام جولائی اور اگست گذر گئے۔ اور باوجود تحریری اور زبانی موکلانہ تاکیدوں کے نتیجہ یہ نکلا کہ ۱۲ ستمبر تک کام نہیں ہوا۔ ماہ اگست کا رسالہ بھی بعد انتظار مجبوراً مطبع میں ۲۴ اگست کو بھیجدیا تھا۔ اس خیال سے کہ یہ یکم ستمبر تک آگیا۔ تو جولائی کے رسالہ کی تلافی ہو جاویگی۔ لیکن افسوس۔ کہ ہماری یہ امید بھی پوری نہ ہوئی۔ اب آپ ہی انصاف فرما دیں۔ کہ اس میں ہماری کیا خطا ہے۔

ہم یہ بھی بتلا دینا ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ دیگر مطابع کی بھی حالت ابتر ہے۔ اور بجز مقامی مطبع کے اس دقت کا انسداد تقریباً ناممکن ہے۔ قانون مطابع کی وجہ سے ہر ایک مطبع رسالہ و اخبارات کو چھاپ نہیں سکتا۔ ایسے کام خاص خاص پریس ہی کر سکتے ہیں۔ جن کو ڈکلریشن اور ضمانت داخل کرنی پڑتی ہے۔

(منیجر)

اکسیر الاجسام

حیران جہاں میں ایک یہ کشتہ ہے بے بدل۔ نامرد جس سے مرد ہو اور مرد شیر مرد

عنوان بالا سے ایک نسخہ مفتاح ماہ اپریل سنہ ۱۹۱۳ء میں بڑے شد و مد سے شائع ہوا تھا۔ اور ہمیں ساتھ ہی صاحب نسخہ حکیم امام الدین خان صاحب حیران نے صحیح روایت کے اپنا ذاتی تجربہ بیان کیا تھا۔ یہ کشتہ فولاد کے جوہروں میں سے ایک طلسم بھی ہے۔ کہ تین خوراک میں نامرد مرد ہو جاتا ہے۔ اکثر شائقین قوت نے ہمیں اس کشتہ کی تیاری کے لئے مجبور کیا۔ چنانچہ ان کی تعمیل ارشاد میں یہ نسخہ ہم نے کارخانہ میں تیار کیا۔ جو صاحبان ضرورت شوق سے منگوا سکتے ہیں۔ قیمت فی شیشہ [illegible] نسخہ بھی بغرض سہولت ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ برادہ فولاد [illegible] تولہ سم الفار [illegible] تولہ [illegible] ماشہ ملا کر [illegible] کوٹ کر [illegible] سیر گندہ دو میں بھر کر [illegible] [illegible] ماشہ ملا کر [illegible] کر کے [illegible] سیر گندہ دو [illegible] آنچ دو [illegible] [illegible] ماشہ ملا کر [illegible] [illegible] قوت کیلئے [illegible]

شنگرف قائم النار

شائقین صنعت خوب سمجھتے ہیں۔ کہ علم صنعت میں شنگرف نصف کیمیا سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ غالباً ہمارے برادران نے اس بات پر کبھی غور نہ کیا ہوگا۔ اگر فی الحقیقت یہ مقولہ درست ہے۔ تو اس کا مدار کس فلسفہ پر ہے۔ لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ ہم اس مسئلہ پر کچھ روشنی ڈالیں۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ شنگرف جوہر کبریت اور زیبق ہے۔ اور زیبق و ذہب یعنی سیماب اور سونے میں تعاشق و تلازم ہے۔ یعنی ہر ایک ان میں سے ایک دوسرے کا عاشق ہے، اور کبریت مصلح زیبق و ذہب ہے۔ اور سیماب و زیبق کے باہمی امتزاج کیمیاوی سے شنگرف حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے شنگرف نصف عمل و نصف مادہ اکسیر ہے۔ اور نصف باقی تدبیر ذہب ہے اور وہ بذریعہ شنگرف کے تدبیر ذہب ہے۔ کیونکہ شنگرف مدبرہ سے بہت جلد ذہب مدبر ہو کر درجہ اکسیر اعظم میں آجاتا ہے۔

یہ ہے حقیقت اس نکتہ کی جس کے باعث شنگرف کو دیگر عقاقیر کیمیاوی پر فوقیت حاصل ہے۔ جب ہم یہ تسلیم کر چکے ہیں کہ شنگرف تدبیر اکسیر میں اقرب العقاقیر ہے۔ تو مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اپنی کامیابی کے لئے ہم ایسے اعمال اختیار کریں۔ جن میں اول تو مجرد شنگرف سے ہمارا کام نکل سکے۔ ورنہ جن کا جزو اعظم شنگرف ہی ہو۔ ایسے اعمال داخل کرنے کے بعد سب سے پہلا کام جو ضروری کرنے کا ہے۔ وہ شنگرف کا قیام ہے۔ کیونکہ بغیر اس کے قائم النار ہونے کے ہمارا صبغ غیر قائم ہوگا۔ اور اس کا اثر عارضی

شنگرف کے قائم النار کرنے کے صحیح طریق کتب معتبرہ میں درج ہیں۔ اور ان کے علاوہ تقریباً ہر ایک شائق فن کو بھی کم و بیش ایک دو تراکیب ضرور معلوم ہوں گی۔ اس میں ایک مسئلہ نہایت دقیق اور قابل غور یہ بھی ہے۔ کہ شنگرف قائم النار سے کیا مراد ہے۔ اور دراصل شنگرف قائم النار کسے کہتے ہیں۔ اور اس میں کیا اوصاف ہونے ضروری ہیں۔ بعض حضرات کا یہ خیال ہے۔ کہ اگر شنگرف آگ پر دھواں نہ دے یعنی بے دود ہو جائے۔ تو وہ قائم النار ہے۔ بعض کا یہ قول ہے۔ کہ نہیں ایسا نہیں ہے بلکہ جو شنگرف مثل موم کے سنہرا ہو جاوے۔ وہ قائم ہے۔ یعنی گٹھالی میں ڈال کر اگر چرخ دیں تو دھواں دینا تو درکنار کسی سے مس نہ ہو۔ اور ویسا ہی پڑا رہے۔ نہ چرخ کھاوے۔ نہ سوخت ہو۔

یہ دو متفرق قول ہیں۔ جن کی تحقیقات کی ضرورت ہے۔ یہ بتا دینا بھی ضروری ہے۔ کہ ہر کیمیاوی عمل میں جہاں شنگرف قائم پر عمل کیا جانا مقصود ہو۔ وہاں ہی اس کی ترکیب کو اصولی نظر سے جانچنا چاہئے۔ اگر آئندہ عمل ایسا ہے جو ثبات ارواح اور انعقاد ہی ہے۔ تو محض دو دو شنگرف کا مزید عمل سے پورا ثابت النار ہو جانا یقینی ہے۔ لیکن جہاں آگے عمل میں محض تصعید یا تحلیل کرنے والے اجزاء سے کام لیا جاتا ہے تو شنگرف خواہ شمع ہو خواہ حل۔ اس کا آتش تیز میں ٹھہرنا ناممکن ہے۔ لہٰذا ہر عامل کو اس بات کی اشد ضرورت ہے۔ کہ عمل کرنے سے پہلے وہ نسخہ کی ساری ترکیب پر غور کرے۔ اور اگر اس کے عمل میں ثابت النار سنہرا شنگرف کی ہی ضرورت ہے۔ تو جس وقت تک ایسا شنگرف تیار نہ ہوئے ہرگز مرتکب نہ ہو۔ اس قدر توضیح کے بعد اب ہم اپنے ناظرین

شدہ کرنا آتا ہو یا شنگرف بے دود کرنا آتا ہو
تو وہ شوق سے اس شنگرف کو آئندہ چلانے
کے لئے ہم سے مشورہ لے سکتے ہیں۔ ہم اپنی
معلومات قطرہ از دریا کے موافق ان کو سچا
اور با اصول مشورہ دینے کے لئے تیار ہیں۔
اگر آپ صاحبان نے اس معاملہ میں دلچسپی کا
اظہار کیا۔ تو آئندہ ہم بھی اپنی معلومات
ہدیہ ناظرین کریں گے۔ اور اور بھی جو نکات
اور مسائل شنگرف سے تعلق رکھتے ہیں اُن
کی صراحت کریں گے۔ افسوس ہمارے ناظرین
مل کر کار کرنے کی اہم ضرورت کو قطعی محسوس
نہیں کرتے۔ ہم نے وقتاً فوقتاً ان ضروری
ارکان پر خامہ فرسائی کی ہے۔ جن کی تکمیل پر
ہماری کامیابی کا کلی مدار ہے اور جن میں
سے صرف ایک کے مکمل کرنے سے ہم
مستغنی ہو سکتے ہیں۔ مس لایلل ذہب۔ مجر
شنگرف شدہ۔ سیماب قائم النار۔ روغن کبریت
روغن شنگرف۔ روغن ہڑتال۔ روغن نوشادر
قائم۔ روغن شورہ۔ کافور قائم النار ان میں
سے ہر ایک رکن بذات خود ایسا بیش بہا
اور قابل قدر ہے۔ کہ اس کی عظمت وہی
جانتے ہیں۔ جن کو اصول سے واقفیت ہے
ہمارے صدہا ناظرین میں سے اکثر ایسے
ہیں جو ان ارکان میں سے کئی ایک پر فائز
ہیں۔ لیکن بوجہ عدم واقفیت وہ ان
تجربات سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے
ہیں۔ ایسے حضرات کو خوش ہونا چاہئے
کہ ہم ان کی ہی معلومات کے ذریعہ گوہر
مقصد حاصل کرنے میں اُن کی ہر طرح
کی امداد دینے کے لئے تیار ہیں۔ اگر اب
بھی وہ محروم رہیں۔ تو اُن کی کم نصیبی
ہے۔ اُن کو اختیار ہے۔ خواہ وہ سنبھال

کریں۔ خواہ بذریعہ خط جواب طلب کریں
والسلام (خادم ایڈیٹر)

ڈائری تجربات بابت ماہ ستمبر

(از جناب ماسٹر متونت سنگھ صاحب)

افسوس گذشتہ ماہ کی ڈائری میں بہت سی غلطیاں
کاتب سے ہو گئی ہیں۔ لہٰذا اگر کوئی صاحب اس کا
جو نسخہ بنانا چاہیں تو اول دفعہ مقلح لے صحت
نسخہ فرما لیویں۔

تجربات جدید

(۱) آج کل بوجہ گرانی رنگ بلیو بلیک سیاہی
اور سرخ سیاہی نایاب نہیں۔ تو بیش قیمت
ضرور ہو گئی ہیں۔ لہٰذا یہ مناسب سمجھا گیا۔
کہ ان کا تجربہ کیا جاوے۔ تاکہ اگر کامیابی ہو
جاوے۔ تو کم استطاعت ممبر دنگر کرنے کو
فوراً نفع حاصل کرنے کا کچھ ذریعہ حاصل ہو
جاوے۔ میں تجربات میں جو کچھ کامیابی
حاصل ہوئی ہے۔ وہ ذیل میں عرض کی جاتی ہے
(الف) سرخ روشنائی۔ کالی تیجی یعنی تجی
سیاہ قریب آدھ پاؤ کو باریک پیس کر ایک
دن رات پانی میں کسی شیشہ یا چینی کے برتن
میں بھگو دیا۔ دوسرے دن اس کا آب زلال
حاصل کیا۔ فضلہ سے کچھ مطلب نہیں ہے
اب اس آب زلال میں ایک تولہ عمدہ کتھ
ڈال کر خوب گھوٹ ڈالا۔ نہایت عمدہ سرخ
سنہری روشنائی قریب ایک بوتل کے تیار
ہو گی [illegible] فائدہ اٹھائیے۔
(ب) [illegible] کہتے ہیں۔ قریب
آدھ پاؤ لے [illegible] اس کے اندر کی گٹھلی

(اس کو اچھے پانی سے دھو ڈالو) اب اس میں ہموزن کیس بازاری ڈال کر کھرل میں سحق کیا۔ اگر ایک ماشہ نیل بھی سحق کرتے وقت ڈال دو گے۔ تو نہایت عمدہ بلیو بلیک سیاہی طیار ہوگی) کھرل کرتے وقت پانی تھوڑا تھوڑا ڈالنا چاہیئے۔ جس قدر زیادہ کھرل کرو گے اسی قدر چمک دمک زیادہ بڑھیگی۔ بڑے فائدہ کا روزگار ہے۔ نصف بوتل عمدہ روشنائی طیار ہوتی ہے۔

ج۔ آ تولہ آدھ پاؤ۔ کیس سبز بازاری آدھ پاؤ۔ قند سیاہ ایک تولہ سب کو باریک پیس کر لوہے کی کڑاہی میں ایک دن رات بھگو دیا یہ روشنائی بھی سیاہ نیلگوں ارزاں نرخ سے حاصل ہوتی ہے۔ اوپر کے مصالحہ سے ایک بوتل سیاہی طیار ہوگی۔

نوٹ۔ مندرجہ بالا ترکیبوں میں پانی کو جوش ہرگز نہ دیا جاوے۔ ورنہ عمل خراب ہو جائیگا

(د) تجربہ کیمیائی۔ ایک تولہ سرخ کیس کو ایک تولہ موم خالص کے ساتھ خوب کوٹ پیٹ کر چار گولیاں بنائی گئی۔ نحاس ایک تولہ چرخ دے کر ایک گولی طرح کی گئی۔ وہ ختم ہو گئی۔ جب دوسری گولی طرح کی گئی۔ اسی طرح چاروں گولیاں عین چرخ کی حالت میں طرح کر کر سوختہ کی گئی۔ پھر نحاس کو سرد کر کر نکالا گیا۔ تو نہایت سنہری دھات بر آمد ہوا۔ جس کو دیکھ کر انسان کی آنکھیں چندھیا جاتی ہیں۔ لیکن یہ یاد رہے۔ میں ان مصنوعی مرکبات کو سونا کبھی ہرگز جایز نہیں سمجھتا۔ حالانکہ دنیا میں بہت سے آدمی ایسے ہیں جو ایسے صرف ایک ایک نسخے کے حاصل ہو جانے سے زمین پر قدم دھر کر چلنا بھول جاتے ہیں۔ ہمارا تو

سر بسر مفت نذر ہوں مری قیمت یہ ہے
کردے چشم خریدار پہ احسان مرا

(والسلام)

نسخہ جات قابل تجربہ

شنگرف قائم وغیرہ

ایک ڈبی شنگرف رومی مصفا۔ بہ عرق لیموں بذریعہ ڈول جنتر چار تولہ۔ شورہ قائم ۸ تولہ نمک چرچینہ ۸ تولہ تیزاب گندھک ۱۶ تولہ ہر سہ اشیا کو تام چینی کے پیالہ میں نرم آگ پر پکایا جاوے۔ جب تیزاب سوختہ ہو جاوے۔ تو دوا کو دو کنڈوں میں ایک مٹی کے کوزہ گل حکمت شدہ میں بند کر کے آنچ دی جاوے۔ یہ جو دوا تیار ہوگی۔ اس میں شنگرف مصفا کی ڈلی کو جس پر کچا سوت لپیٹا ہوا ہو۔ کوزہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے بعد خشک ہونے کے دو سیر کنڈوں کی آنچ دی جاوے۔ شنگرف قائم [illegible] ہوگا اور نقرہ پر طرح ہو کر قابل حیرت بنا دیگا

(سیدا ۔ ر)

تانبہ سفید کرنا

سہاگہ و شورہ ہموزن پیس کر ایک سفالی پر پگھلا لو۔ اس میں سے ۲ تولہ لے کر اس میں سم الفار ایک تولہ رکھ کر ایک کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کر کے ایک گڑھے میں رکھ کر اس کے اوپر تین سیر کنڈوں کی آگ دو۔ اس سم الفار کو مس پر طرح کرو

نمک کا تیل

پہلے نمک کو پانی میں حل کر کے خشک کرے
پھر چونہ کا آب زلال یعنی لائم واٹر اس قدر ملاوے کہ نمک حل ہوجاوے۔ پھر خشک کرے۔ اسی طرح ۲۰-۳۰ مرتبہ حل و عقد کا عمل کر کے تیز آنچ پر دیجئے کہ نمک پگھلتا ہے۔ جب یہ کیفیت پیدا ہو عمل حل و عقد کا بند کر کے شبنم میں رکھ دے۔ جتنا نمک ہے۔ وہ مانند تیل کے بہ جائیگا۔ پس اسے جدا کر کے چھان کر رکھ لے۔ یہ ایک اعلےٰ درجہ کی چیز ہے تاڑنے والے خود سمجھ لینگے۔

ڈائری تجربات

مس لاظل۔ برادہ نحاس دو حصہ برادہ حدید ایک حصہ دونوں کو ملا کر نمک سنگ میں کھرل کر کے خوب دھوئے تاکہ سیاہی دور ہو جاوے۔ بعدہ تیزاب نمک میں محلول کرکے اور عقد کرے اور اس کو تیز آگ پر بریان کرے۔ تاکہ ابخرات تیزابی دور ہوجاویں بعدہ سرکہ کے تیزاب میں حل کر کے بلاٹنگ کاغذ میں چھان کر عقد کرے اور روغن بیضہ اور سہاگہ میں حل کرے۔ اور مستنزل کرے کامیاب ہوگا۔

عمل۔ برادہ نحاس دو حصہ برادہ حدید ایک حصہ کو نمک سنگ کے ساتھ سحق کر کے اور گرم پانی کے ساتھ دھویا گیا۔ سات مرتبہ یہ عمل کرنے سے سیاہی دور ہوگئی۔ بوجہ نہ ملنے تیزاب کے عمل ادھورا رہ گیا۔

ہڑتال طبقی کو موم کرنا۔ پھٹکڑی ۵ تولہ نیلا تھوتھا ۵ تولہ۔ شورہ قلمی ۵ تولہ ان سب کو سحق کر کے ملائم آنچ دے کر جب گداختہ ہوکر ایک ذات ہوجاویں ... سرد ہوجاویں۔ تو ان کو جس تیزی میں درمیان میں ایک قطعہ ہڑتال طبقی رکھ کر اور سرپوش لگی ڈھانپ کر نرم آنچ سے پکادیں تاکہ ہڑتال نرم ہوکر موم ہوجاوے۔

عمل۔ پھٹکڑی ۵ تولہ۔ نیلا تھوتھا ۵ تولہ قلمی شورہ ۵ تولہ ان سب ادویات کو کھرل کر کے نرم آگ پر رکھ دی گئی۔ جب حل کر ایک ذات ہوگئی۔ نیچے اوتار کر رکھ دی۔ جب بالکل ٹھنڈی ہوکر جم گئی پھر دوبارہ سحق کی گئی تاکہ ایک ذات ہوجاویں۔ ایک مٹی کے پیالے میں ادویات ڈال کر درمیان میں دو تولہ زرنیخ رکھ کر کوئلہ کی آنچ دی گئی۔ لیکن زرنیخ کو جب آگ کا کچھ اثر نہ معلوم ہوا۔ تو تیز آگ کی آنچ دی گئی اور سیخ آہنی سے دیکھتے رہے۔ کہ یہ سیخ نفوذ کرتی ہے۔ یا نہیں۔ تین مرتبہ عمل کیا گیا لیکن ہڑتال میں سیخ آہنی نفوذ نہیں کیا۔ بلکہ اور سخت ہوگئی۔ ٹھیکرے کی مانند ہوجانے سے بجتی تھی اور نرم ہوکر معتبر نہ ہوئی۔ یہ عمل صرف اتنا ہی کیا گیا۔

قائم النار شنجرف:۔ شنجرف ۱ تولہ صابون دیسی ۱ تولہ۔ موم دیسی ۱۲ تولہ سہاگہ ۱۲ تولہ ان ادویات مذکورہ میں سے ایک ایک تولہ لے کر کسی تمام چینی کے پیالہ میں رکھ کر ادویات کو گلالے۔ اور درمیان میں شنجرف کی ڈلی رکھ دے۔ ۱۲ آنچ میں شنجرف قائم النار ہوجاوے گی۔

عمل۔ شنجرف ۱ تولہ۔ صابون ۱ تولہ موم ۱ تولہ سہاگہ ۱ تولہ۔ ان تینوں ادویات کو سحق کر کے تمام چینی کی پیالی میں گلا کر بیچ میں شنجرف کی ڈلی رکھ دی گئی۔ اسی طرح تین آنچ دی گئی۔ تیسری آنچ میں بالکل کافور ہوگیا۔ اور رنج ... باقی نہ رہا۔ پھر وہ ادویات میں مل ...

میں وجہ ۱۲ - انچ تک عمل نہ کیا گیا - یہ عمل دوبارہ کیا جاوے گا - کیونکہ ظاہرہ اس میں نقص عمل معلوم ہوتا ہے -

صنعت و حرفت

مکمل فن عطر سازی تیلوں کا بیان

امبر گریز آئل - امبر گریز دو ڈرام تیل ایک پائینٹ دونوں چیزوں کو ملا کر گرمی پہونچا دیں - جب تیل میں اثر آ جائے - تب مقطر کر لیں -

بیزوں آئل - بیزوئن ۲ ڈرام تیل ایک پائینٹ دونوں کو ملا کر آگ پر گرم کریں - جب دونوں یک ذات ہو جاویں - تب صاف کر لیں -

کیمفر آئل - کافور ایک اونس کو آدھی اونس پانی میں ڈالیں ۲۴ گھنٹے کے بعد مقطر کر لیں - جس قدر حل ہو سکیگا - خود بخود پانی میں حل ہو جائیگا تب اس پانی کو ہموزن تیل میں ملا کر اس قدر پکا دیں - کہ پانی کا وزن ہو جاوے - بس تیار ہے -

لیمن آئل - لیموں کا بیج اور چھلکوں کو کوٹ کر بذریعہ تپال جبر تیل نکالیں - یا لیموں کا عرق لیکر برابر کے تیل میں ملا کر آگ پر اس قدر پکائیں کہ صرف تیل ہی باقی رہے - بس تیار ہے -

لیموں آئل کو درست رکھنا ایک پونڈ تیل میں ایک اونس الکوحل ملا دو - تیل کبھی خراب نہ ہوگا -

لیموں کے خراب تیل کو درست کرنا خراب تیل میں گرم پانی ملا کر خوب ملا دیں - اور اچھی طرح ملا دیں - جب پانی ٹھیر جاوے - اوپر سے تیل نتھار لیں - عمدہ تیل نکل آویگا -

مشک آئل - مشک نافہ ۱ ڈرام - امبر گریز نصف ڈرام - زیتون کا تیل ۲۰ قطرے - تیل میٹھا ایک پاونڈ - سب کو ملا کر بذریعہ حرارت حل کریں -

مشک اور امبر گریز کا مرکب تیل - امبر گریز دو ڈرام مشک پسا ہوا آدھا ڈرام - کیسی زیتون سروبی اور یا گل میں ایک کا تیل ایک پائینٹ سب کو نرم حرارت پر حل کریں -

آلیو آئل - سلاد کا تیل، میٹھا تیل، زیتون کا تیل ہموزن تینوں تیلوں کو ملا لیں

کھجور کا تیل - کھجور کی گٹھلیوں کو کوٹ کر چند ٹکڑے کر ڈالیں - تب چرخی میں دبا کر یا تپال جبر کے ذریعہ تیل نکال لیں -

روغن بادام - مغز بادام کوٹ کر مصری ملا کر قدرے گرم پانی کا چھینٹا دیکر تھالی پر رکھ کر زور سے دبائیں - اس طرح دو ایک بار دبانے سے تیل نکل آتا ہے -

ریڈ آئل - یعنی سرخ تیل، السی کا تیل ایک پائینٹ - مجیٹھ ۱/۲ پونڈ دونوں کو ملا کر نرم آگ پر پکائیں - جب تیل کا رنگ بالکل سرخ ہو جائے تب اسے مقطر کر لیں -

سٹی رکس آئل - سٹی رکس کا عرق ۵ ڈرام جائفل کا تیل دس قطرے - امبر گریز ۲ گرین - تیل ایک پائینٹ سب کو ملا کر بذریعہ معتدل آتش کے حل کریں -

جائفل کا تیل - جائفل چند عدد لے کر دردرا کوٹ لیں اور بذریعہ تپال جبر تیل نکالیں اسی ترکیب سے ونیز الائچی کا تیل بھی نکال سکتے ہیں -

جاوتری کا تیل - جاوتری کا تیل بذریعہ تپال جبر ہی نکالا جاتا ہے اور تیل میں سڑا کر بھی نکالا جاتا ہے جلا کر تیل تیار کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ تیل کو آگ پر گرم کریں، اور جاوتری باریک پیس کر اس میں ڈال دیں - جب وہ سڑ کر سیاہی پر پہونچے تب سرد کر کے نتھار دیں - اور مقطر کر لیں ایک پاؤ تیل کے لئے ۵ تولہ جاوتری کافی ہے -

زعفران کا تیل - زعفران کو برتن میں بند کر کے بذریعہ تپال جبر تیل نکال لیں ۱۱

دم الاخوین کا تیل - دم الاخوین دو تولہ کو درو را کوٹ کر میں ہیڑ یا دیر میٹھے تیل میں ڈال کر آگ پر اس قدر پکائیں کہ تیل کا رنگ سرخ ہو جائے تب اُتار کر معطر کر لیویں ۔

روغن بنفشہ - یعنی وائیولیٹ آئیل بنفشہ سہ جزء تولہ - روغن کنجد یک پاؤ دونوں چیزیں ملا کر بوتل میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ جب چند روز میں بنفشہ نکال کر اور ڈال دیں، اسی طرح دو تین مرتبہ کر کے تیل معطر کریں۔ جس قدر تیل کو زیادہ عمدہ اور تیز کرنا ہو اُسی قدر پھول یا دوا وغیرہ مکرر تیل میں ڈالنی چاہئے - یعنی بجائے ایک کے دو یا تین یا چار بار ڈالنی چاہئے۔ اسی ترکیب سے گل روغن اور گل بابونہ تیار کر سکتے ہیں ۔

روغن چنبیلی و موتیا و گلاب وغیرہ - جس قسم کے پھولوں کا تیل کرنا ہو ان پھولوں کو دُھلی ہوئی تلی کے ساتھ تہ بہ تہ رکھ کر رکھیں - اور دن میں کئی مرتبہ لوٹ پوٹ کر دیا کریں۔ جب وہ پھول پژمردہ ہو جاویں۔ تب اُن کو دور کر کے اور تازہ پھول ڈالدیں، اسی طرح چار کرنے کے بعد کولھو میں پلوا لیں - اگر سفید چادر میں پھولوں کی تہ بچھا کر پھر اوپر تل رکھ کر چادر کے کونے ڈھک کر رکھ دیں۔ تو زیادہ بہتر ہے جس قدر تل ہوں اُن سے دوچند پھول ہونے چاہئیں اگر زیادہ ہوں تو بہت ہی عمدہ تیل تیار ہوگا

روغن مصالحدار - صندل سفید پاؤ بھر، بالچھڑ، چھڑیلہ، لونگ اگر ہر ایک نہ تولہ - عنبر ایک ماشہ - مشک ایک ماشہ - لوبان ایک تولہ - عنبر ۲ تولہ کافور ۲ ماشہ - گل مولسری پاؤ بھر - ناگرموتھہ ۱ تولہ سب کو ملا کر دو سیر روغن کنجد میں ڈالدیں اور برتن کو دھوپ یا نرم آگ پر رکھیں۔ جب سب اجزا کی خوشبو تیل میں آجاوے تب تیل کو معطر کریں۔ عنبر اور مشک کو سب سے آخر میں ملائیں چونکہ یہ دو اشیاء قیمتی ہیں اس لئے اُن کا

اس کو نہیں ملاتے رنگت کے واسطے اس میں رتن جوت ڈال دیتے ہیں۔ جس سے رنگت نہایت شوخ ہو جاتا ہے ۔

روغن چنبیلی کی دوسری ترکیب: بادام کی گریاں چھیل صاف کریں - اور درو را کوٹ کر اس میں چند چنبیلی کے پھول ملا کر چند روز رہنے دو - تاکہ اس میں بو سما جائے پھر دونوں کا تیل نکال لو - خواہ چرخی کے ذریعہ - خواہ تپاں حنتر یا کولھو کے ذریعہ"

تیسری ترکیب - زیتون کے تیل میں چنبیلی کے پھول ڈال کر بوتل کو چند روز دھوپ یا نرم آگ پر رکھیں۔ جب پھول زرد ہو جاویں۔ تب اُن کو نکال کر اور پھول ڈالدیں۔ اسی طرح چند بار کر کے پھر معطر کر کے تیل کو صاف کر لیں ۔

روغن حنا - مہندی کے پتے پانی میں ڈال کر آگ پر پکائیں، اور ملکر چھان کر اس پانی میں تل ملا کر پکاویں کہ پانی جل جاوے اور صرف تیل رہ جاوے

روغن کشنیز - سرد ہوتا ہے۔ گرمیوں میں سر اور بدن پر ملنے سے بہت ہی ملتی - کولھو کے ذریعہ نکالا جاتا ہے - دس سیر میں چار سیر نکلتا ہے

روغن دارچینی - نمک کو پانی میں گھول کر اس پانی سے دارچینی کو نم دیتے ہیں - اور چوبیس گھنٹے کے بعد بذریعہ تپاں حنتر آگ کی حرارت سے تیل نکال لیں یہ بھی خوشبودار تیل ہوتا ہے اور صابون میں مستعمل ہے۔ شرقی رنگ کا سرخی مائل تیل نکلا کرتا ہے جن کا ذائقہ تیز چرپرا ہوتا ہے ۔

روغن زیتون - یہ تیل زیتون کے پھلوں سے بذریعہ کولھو نکالتے ہیں - یہ بو اور بے رنگ تیل نکلتا ہے جو خوشبوؤں میں استعمال کیا جاتا ہے - نیز صابون بھی اس سے بنایا جاتا ہے ۔

روغن عنبر - عنبر اشہب کو شہد میں ملا کر رکھوا دیں - پھر آتشی شیشی میں بند کر کے بذریعہ تپاں حنتر تیل نکلوائیں - نہایت خوشگوار ہے ۔ ۱۱ -